اس کے سرچشمے کا دہانہ اُن کے لیے کھول کر ان کو سیراب کریں۔ پھر خود مسلمانوں کو ان کے دوگونہ فرائض کا احساس دلایا ہے کہ ایک تو انہیں اپنے آپ کو اور اپنے گھروں اور بچوں کو مغربیت کی رَو میں بہ جانے سے بچانا ہے اور یہ کام بڑی محنت چاہتا ہے، دوسرے انہیں اپنے آپ اُس تعلیم کی شمع کو اہلِ مغرب کے دلوں میں روشن کرنا ہے جس کے اختیار کیے بغیر ان تباہ کُن اُلجھنوں کا کوئی حل نہیں ہے، جن میں جدید ترقی یافتہ انسان اُلجھ گیا ہے۔ کام کا یہ دوسرا حصّہ دو وجوہ سے بہت کمزور رہا ہے۔ اوّلاً یہ کہ اسلام اور مسلمانوں اور مشرق کے متعلق جتنی علمی و تحقیقی خدمات (چاہے اس کی بنیادیں غلط اور اس کی فکری رُوح بھٹکی ہوئی کیوں ہو) مغرب نے انجام دی ہیں، اتنا کام مغرب کے متعلق مسلمان نہیں کر سکے۔ ثانیاً یہ کہ اسلام کا پیغام کتنا ہی نورانی کیوں نہ ہو، مسلمانوں کی انفرادی بے عملی کے علاوہ مسلم اقوام کے اجتماعی ڈھانچے اُس سے متصادم ہیں جو اصل پیغام کے سرچشمے تک دلوں اور دماغوں کو پہنچنے ہی نہیں دیتے۔ پھر اس کتاب سے مغرب میں بسنے والی مسلمانوں کی سب سے بڑی اقلیت کو مثبت طور پر رہنمائی دی گئی ہے کہ انہیں کیا کرنا چاہیے۔

یہ کتاب مزاج کے اعتبار سے علمی ہے، ترجمہ کی زبان معیاری ہی نہیں، بلکہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ مولینا ندوی نے گویا اپنی باتیں انگریزی ہی میں کہی ہیں۔ کاغذ، ٹائپ و طباعت اور ٹائٹل سب بہترین مغربی معیار کے ہیں۔ افسوس ہے کہ قیمت کا اندراج مجھے نہیں مل سکا۔

مصداقِ بشارت احمدؐ تالیف: چوہدری محمد سرفراز خاں صاحب۔ کالرہ کلاں ضلع گجرات

قیمت: نامعلوم

چوہدری محمد سرفراز خان ہمارے حلقے کے جانے پہچانے صاحب علم و قلم ہیں۔ اور ان کا تذکرہ وقتاً فوقتاً "مطبوعات" میں آتا رہتا ہے۔ پیشِ نظر کتاب میں سورۂ صَف کی کامل تفسیر اس بات کے ثبوت کے لیے درج کی گئی ہے کہ مرزا غلام احمد کی نبوت ایک کاذبانہ دعویٰ ہے، مگر دلچسپ صورت یہ ہے کہ ساری کتاب ایک طویل خط و کتابت پر مشتمل ہے جو مرزا بشیر الدین محمود سابق امیر جماعت احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور سے ۵ راگست ۱۹۳۷ء کو شروع ہوئی، سائل کے